Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom
Contact No 0322-6444659 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659 0333-6444659

سوال 1: اگر کوئی مسلم سنی سید لڑکا شیعہ لڑکی سے نکاح کرے تو اس کی شرعی حیثیت کیا ہو گی؟ اور اس نکاح کی تقریب میں بہن، بھائی اور قریبی عزیز و رشتہ داروں کو شریک ہونا چاہیے یا اجتناب برتنا چاہیے؟

سوال 2: سنی لڑکے اور شیعہ لڑکی کے نکاح کے کچھ عرصہ بعد شادی یعنی رخصتی اور ولیمہ کی تقریب میں بہن، بھائی اور قریبی عزیز رشتہ داروں کو شرکت کرنا چاہیے یا اجتناب برتنا چاہیے؟

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

اگر شیعہ لڑکی کا عقیدہ یہ ہو کہ قرآن کریم میں تحریف ہو چکی ہے، بارہ اماموں کی امامت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھے اور ان کو انبیاء کی طرح معصوم سمجھتی ہو، اور ان کو حلال و حرام کا اختیار حاصل ہونے کا عقیدہ رکھتی ہو یا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگاتی ہو، یا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کی منکر ہو یا اس بات کا عقیدہ رکھتی ہو کہ جبرئیل امین علیہ السلام سے وحی لانے میں غلطی ہوئی تو ایسی لڑکی سے مسلمان لڑکا کا نکاح جائز نہیں ہے ۔ اور ایسا نکاح شرعا منعقد بھی نہ ہو گا، اور ایسی تقریب چاہے وہ نکاح کی ہو یا رخصتی یا ولیمہ کی شرکت کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَٰبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ ءَايَٰتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِۦٓ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَٰفِقِينَ وَالْكَٰفِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا

(سورۃ النساء 140)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ تمہارے پاس یہ فرمان بھیج چکا ہے کہ جب احکام الٰہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک وہ کوئی اور بات شروع نہ کر دیں کہ اس حالت میں تم بھی ان ہی جیسے ہو جاؤ گے یقیناً اللہ تعالیٰ منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔ (بیان القرآن)

فتاوی شامی میں ہے:

وَبِهَذَا ظَهَرَ أَنَّ الرَّافِضِيَّ إنْ كَانَ مِمَّنْ يَعْتَقِدُ الْأُلُوهِيَّةَ فِي عَلِيٍّ، أَوْ أَنَّ جِبْرِيلَ غَلِطَ فِي الْوَحْيِ، أَوْ كَانَ يُنْكِرُ صُحْبَةَ الصِّدِّيقِ، أَوْ يَقْذِفُ السَّيِّدَةَ الصِّدِّيقَةَ فَهُوَ كَافِرٌ لِمُخَالَفَتِهِ الْقَوَاطِعَ الْمَعْلُومَةَ مِنْ الدِّينِ بِالضَّرُورَةِ، بِخِلَافِ مَا إذَا كَانَ يُفَضِّلُ عَلِيًّا أَوْ يَسُبُّ الصَّحَابَةَ فَإِنَّهُ مُبْتَدِعٌ لَا كَافِرٌ كَمَا أَوْضَحْته فِي كِتَابِي تَنْبِيهُ الْوُلَاةِ وَالْحُكَّامِ عَامَّةَ أَحْكَامِ شَاتِمِ خَيْرِ الْأَنَامِ أَوْ أَحَدِ الصَّحَابَةِ الْكِرَامِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ.

(کتاب النکاح، فصل فی المحرمات 3/46 ط سعید)

دار الافتاء مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ) ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳ گلشن اقبال، کراچی

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے فتاوی میں ہے:

اگر کوئی شیعہ قرآنِ مجید میں تحریف، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خدا ہونے، یا جبرئیل امین سے وحی پہنچانے میں غلطی کا عقیدہ رکھتا ہو، یا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا انکار کرتا ہو یا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتا ہو، یا اس کے علاوہ کوئی کفریہ عقیدہ رکھتا ہو تو ایسا شیعہ اسلام کے بنیادی عقائد کی مخالفت کی وجہ سے دائرہ اسلام سے خارج ہو گا، اور ایسے شیعہ کے ساتھ مسلمان کا نکاح جائز نہیں ہو گا، خواہ وہ شیعہ لڑکی ہو اور مسلمان لڑکا اس سے نکاح کرے۔

(شیعہ لڑکی سے نکاح کا حکم فتویٰ نمبر: 144109202121)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

25 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 17 نومبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 497